سوال

ایک آدمی کی مذکر اولاد نہیں ہے، صرف دو بیٹیاں ہیں، کیا اس کی وراثت سے بھتیجی کو حصہ ملے گا؟ اس شخص کا بھائی بھی وفات پا چکا ہے اور اس کی بھی کوئی مذکر اولاد نہیں ہے۔

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوال میں مذکور صورت حال کے مطابق میت کے ورثاء میں صرف دو بیٹیاں اور ایک بھتیجی ہے۔ میت کی کل جائیداد کی تقسیم شرعی اصولوں کے مطابق درج ذیل طریقہ سے کی جائے گی:

نمبر شمار میت کا ورثاء جائیداد کی تقسیم سارے مال کے 2 حصے کیے جائیں

1. دو بیٹیاں کل مال کا دو تہائی + باقی ایک حصہ ایک بیٹی اور دوسرا حصہ دوسری بیٹی کو ملے گا

2. ایک بھتیجی اس کو کچھ نہیں ملے گا۔

دو بیٹیوں کے دو تہائی حصے کی دلیل:

ارشاد باری تعالی ہے:

فَإِن كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ (النساء: 11)

پھر اگر وہ دو سے زیادہ عورتیں (ہی) ہوں، تو ان کے لیے اس کا دو تہائی ہے جو اس نے چھوڑا۔

بھتیجی اولوالارحام میں سے ہے، اولوالارحام کو تب حصہ ملتا ہے، جب اصحاب الفرائض اور عصبہ میں سے کوئی بھی نہ ہو۔ صورت مسؤلہ میں بیٹیاں اصحاب الفرائض میں سے موجود ہیں، اس لیے باقی ماندہ ایک تہائی بھی بیٹیوں میں ہی تقسیم کر دیا جائے گا۔

- یاد رہے کہ باقی ماندہ مال بیٹیوں کو اس صورت میں ملے گا جب عصبہ میں سے کوئی بھی موجود نہ ہو، یعنی میت کا بیٹا، پوتا اگرچہ نیچے ہو، باپ، دادا، سگا بھائی، سگے بھتیجے، علاتی بھائی، علاتی بھتیجے، سگا چچا، سگے چچے کے بیٹے، علاتی چچا، علاتی چچے کے بیٹے اسی طرح بیٹیوں کے پڑدادا کی اولاد وغیرہ میں سے کوئی بھی نہ ہو۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

ڈاکٹر حافظ انس نضر